318

آیات نمبر 45 تا 61۔ پچھلی آیات میں قوم نوح اور کئی دوسری قوموں کے ذکر کے بعد
موسیٰ اور ہارون علیہ السلام کو نشانیوں کے ساتھ فرعون کے پاس بھیجنے کے واقعات۔ فرعون
نے انہیں جھٹلا دیا اور بالآخر ہلاک ہوا۔ اسی طرح عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی ماں کو اللہ نے
ایک عظیم نشانی بنا دیا۔ تمام رسولوں کا ایک ہی دین تھا لیکن ان کی امتوں نے اپنے دین کے
ٹکڑے کر ڈالے۔ ان گمراہ لوگوں کو دنیا کی جو نعمتیں وافر مقدار میں مل رہی ہیں وہ ان کے
لئے بھلائی نہیں بلکہ ان کی گمراہی میں اضافہ کا موجب ہے۔ جو لوگ بھلائی حاصل کرنے
میں سبقت لے جاتے ہیں وہی کامیاب ہوں گے

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَ اَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ۬ بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ پھر ہم نے
موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیلوں کے ساتھ رسول بنا کر
بھیجا اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ ہم نے
انہیں فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا لیکن ان لوگوں نے تکبر کیا اور وہ
لوگ تھے ہی سرکش و متکبر فَقَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَ قَوْمُهُمَا لَنَا
عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ وہ لوگ آپس میں کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے ہی جیسے دو آدمیوں پر ایمان
لے آئیں اور آدمی بھی وہ، جن کی قوم ہماری غلام ہے فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ
الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ غرض انہوں نے موسیٰ علیہ السلام وہارون علیہ السلام دونوں کو جھٹلا
دیا تو انجام کار وہ بھی ہلاک ہونے والوں میں شامل ہو گئے وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ اور ہم نے اس واقعہ کے بعد موسیٰ علیہ السلام کو
کتاب یعنی تورات عطا کی تھی تا کہ ان کی قوم کے لوگ اس سے ہدایت حاصل کریں

وَ جَعَلۡنَا ابۡنَ مَرۡيَمَ وَ اُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّ اٰوَيۡنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبۡوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ
مَعِيۡنٍ ﴿۵۰﴾ اور اسی طرح ہم نے عیسیٰ ابن مریم اور ان کی ماں کو اپنی قدرت کی نشانی
بنایا اور ان کو ایک ایسے پر سکون بلند مقام پر پناہ دی جہاں چشمہ جاری تھا رکوع[۳]
يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوۡا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَ اعۡمَلُوۡا صَالِحًا ؕ ہم نے تمام رسولوں
سے یہی کہا کہ پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو اِنِّىۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِيۡمٌ ﴿۵۱﴾
بے شک تم جو کچھ کرتے ہو ہم اس سے خوب واقف ہیں وَ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمۡ
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا رَبُّكُمۡ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۵۲﴾ اور یہ تمہاری اُمت ایک ہی اُمت ہے
اور میں تمہارا رب ہوں، پس تم صرف مجھ ہی سے ڈرو فَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ
بَيۡنَهُمۡ زُبُرًا ؕ مگر بعد میں تمام امتوں نے پھوٹ ڈال کر دین میں اپنا اپنا طریقہ
الگ کر لیا كُلُّ حِزۡبٍۢ بِمَا لَدَيۡهِمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۵۳﴾ اب ہر گروہ کے پاس جو کچھ دین کا
حصہ ہے وہ اسی میں خوش اور مگن ہے فَذَرۡهُمۡ فِىۡ غَمۡرَتِهِمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿۵۴﴾
اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں کو اس زندگی میں ہماری دی ہوئی مہلت تک ان
کی غفلت اور جہالت میں پڑے رہنے دیں اَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمۡ بِهٖ مِنۡ
مَّالٍ وَّ بَنِيۡنَ ۙ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمۡ فِى الۡخَيۡرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ کیا یہ
لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم جو انہیں مال اور اولاد میں ترقی دے رہے ہیں، تو کیا ہم انہیں
خیر و برکت پہنچانے میں تیزی دکھا رہے ہیں، نہیں، ایسا نہیں ہے! بلکہ انہیں اصل
بات کا تو شعور ہی نہیں ہے یہ سب کچھ تو ان کی آزمائش کے لئے دیا جا رہا ہے اِنَّ الَّذِيۡنَ

هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ دراصل وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں اور وہ
لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان رکھتے ہیں وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا
يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ الَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ
رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور وہ لوگ
جو اللہ کی راہ میں جتنا کچھ دے سکتے ہیں بلا تامل دیتے ہیں لیکن پھر بھی ان کے دل اس
خیال سے خوف زدہ رہتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کے پاس واپس جانا ہے اُولٰٓئِكَ
يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ هُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾ یہ ہیں وہ لوگ جو بھلائیاں
حاصل کرنے میں تیزی دکھا رہے ہیں اور یہی لوگ بھلائی حاصل کرنے میں سبقت
لے جانے والے ہیں

[#318]

Verses 45 to 61: After the mention of the people of Noah and several other nations in the previous verses, the events of Moses and Aaron being sent to Pharaoh with signs are described. Pharaoh denied them and was eventually destroyed. Similarly, Jesus and his mother were made a great sign by Allah. The abundance of worldly blessings that these misguided people are enjoying is not a sign of goodness but rather leads to further misguidance. Those who hasten to do good deeds will be the ones who succeed.

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَ اَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ۬ بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۴۵﴾

Then We sent Moses and his brother Aaron with Our [miraculous] signs and a clear authority.

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَاۡئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۚ۝۴۶

[We sent them] to Pharaoh and his chiefs, but they behaved arrogantly, for they were a haughty [and rebellious] people.

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۚ۝۴۷

They said [among themselves], "Should we believe in two men who are just like us, and whose people are our slaves"?

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۝۴۸

So, they rejected both [Moses and Aaron], [and as a result], they [too] became among those who were destroyed.

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

And, We had given Moses the Book, [of Torah for the Children of Israel], so that they might be guided aright.

وَ جَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّ اٰوَيْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ

قَرَارٍ وَّ مَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ رکوع [۳]

And [likewise], We made [Jesus], the son of Mary, and his mother a [miraculous] sign [for them and for all the people to come], and We provided them shelter on a peaceful, elevated [suitable] place with flowing water [from a spring].

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ط

[To all His emissaries Allah said], O Messengers! Eat of all the good and pure things [which Allah has allowed] and perform righteous deeds.

اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ﴿٥١﴾ؕ

Indeed, We are fully aware of what you do.

وَ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾

And indeed, this [faith] community of yours, is one single community, and I am your Lord, so fear Me.

فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ زُبُرًا ؕ

Yet those [who came after them] split into factions among themselves in the matter [of their faith].

كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾

And each group is content and rejoicing with whatever they have of the religion.

فَذَرۡهُمۡ فِیۡ غَمۡرَتِهِمۡ حَتّٰی حِیۡنٍ ﴿۵۴﴾

[O Prophet!] Leave them in their ignorance [and heedlessness] for a [preordained] time.

اَیَحۡسَبُوۡنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمۡ بِهٖ مِنۡ مَّالٍ وَّ بَنِیۡنَ ﴿ۙ۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمۡ فِی الۡخَیۡرٰتِ ؕ بَلۡ لَّا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾

Do they think that by increasing them in wealth and children, We are hastening to provide them good things? [No, it is not so!] They do not perceive [the true reality.]

All of this is being given to them as a test.

اِنَّ الَّذِیۡنَ هُمۡ مِّنۡ خَشۡیَةِ رَبِّهِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ ﴿ۙ۵۷﴾ وَ الَّذِیۡنَ هُمۡ بِاٰیٰتِ رَبِّهِمۡ یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿ۙ۵۸﴾

Indeed, those who [are cautious and] live in fear of their Lord and those who believe in the [revealed] signs of their Lord...

وَ الَّذِيۡنَ هُمۡ بِرَبِّهِمۡ لَا يُشۡرِكُوۡنَ ۙ‏ ﴿۵۹﴾ وَ الَّذِيۡنَ يُؤۡتُوۡنَ مَاۤ
اٰتَوْا وَّ قُلُوۡبُهُمۡ وَجِلَةٌ اَنَّهُمۡ اِلٰى رَبِّهِمۡ رٰجِعُوۡنَ ۙ‏ ﴿۶۰﴾

...and those who do not associate anyone with their Lord, and those who give whatever they can, in the way of Allah [without hesitation], yet their hearts are full of fear [with the thought] that they shall return to their Lord [for judgment].

اُولٰٓـئِكَ يُسٰرِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ وَهُمۡ لَهَا سٰبِقُوۡنَ‏ ﴿۶۱﴾

It is these, who hasten [to perform] good deeds, and they are the foremost, in attaining them.